وکیل پروڈکشنز کا

क्या ये बम्बई है

# کیا یہ بمبئی ہے

اداکاران

نیتی - مادھوری - بیگم

قیمت ۱ر

رتن اینڈ کو بکسیلر دریبہ کلاں دہلی

# گانا نمبر۱ گایا ہے بمبئی کے لئے

ٹھنڈی ٹھنڈی یہ ہوا ٹھنڈا ٹھنڈا پانی
دل سے دل ملائیے تو ہوگی مہربانی
سن چکی ہوں بار بار یہ بے تکی کہانی
چپ سے چلے جائیے جی ہوگی مہربانی

مہربانی مہرباں آپ ہم پہ کیجئے
کہہ رہی ہوں آپ سے دل لگی نہ کیجئے
غصہ اگر آگیا کیا کروگی جانی۔ دل سے دل
یہ حضور یہ غرور کس لئے بتائیے
التجا ہے آپ سے اب تو مان جائیے
چار دن کا حسن یہ چار دن جوانی ۔ دل سے دل
ہوش میں آجائیے مجنوں میاں آج سے
ورنہ تم رہوگے کسی کام کے نہ کاج کے
بات کیجئے عقل کی چھوڑیئے نادانی ۔ چپ سے چلے...
پیار کا مذاق نہ اڑائیے گا جان من
آپ کا ہے بھول ہیں میں حسین گل بدن
ٹھنڈے دل سے سوچیئے تم نہیں دیوانی ۔ چپ سے چلے...
نمبر ۲:۔ آج تیری جیت ہو گئی دنیا کی ہار رے
سہہ کے تو دیکھ ذرا میرا ایک وار رے

تیر نہیں ماروں گی تلوار نہیں ماروں گی
پھر بھی ہے دعوے کی میں تجھ سے نہیں ہاروں گی
کٹاری سے تیکھے نیناں نظروں کی مار رے ... چھہ کے ..
بڑی بڑی باتیں تو نے کی ہیں زمانے سے
آیا لیکن کیوں یہ بول میرے آنے سے
آج ہلا دوں گی میں تیرے دل کے تار رے ... چھہ کے ..
بجلی بھی ناچے جو میں کر دوں اشارہ
مانگیں بہاریں آ کے تجھ سے سہارا
کلیوں سے نازک ہیں تو البیلی نار رے ... چھہ کے

نمبر ۲: جیون سونا سونا لاگے پیا گئے پردیس رے
جوگن ہوں میں سانوریا کی لگی دل پہ ٹھیس رے
بات کیا ہے بولو جی بات کیا
نینوں میں پانی او میری رانی یہ تو بتا دے کہ کیوں ہے
انکھیاں ملا کے جو نندیا گنوائی رے
نکلا سنوریا بڑا ہرجائی رے
چنچل بہاروں نے انگنا میں آ کے ۔ یاد کسی کی جی بھر سے دلائی رے
پردوں کی بانہوں میں گوری نہ آنا ... بات کیا ہے ..
کالی گھٹائیں ہوئی دیکھو اٹھی جھوم کے
بھنورا گنگنانے لگا کلیوں کو چوم کے
جس کے ساتھ باندھی میں نے جیون کی ڈوری
اس نے کبھی آج تک دیکھا نہیں گھوم کے

ایسے بیدردی کو دل سے بھلانا ۔ کیا بات ہے...
جوڑے کے پھول دیکھو ۔ دیکھو لگے اُدھڑنے
سورج کی کرنیں لگی چندا کو چومنے
جانے کس کی نظر لگی ہائے میرے پیار کو
کنارے پہ نیّا جو آ کے لگی ڈوبنے
ظالمی کھویا سے نیّا بچانا ۔۔ بات کیا ہے...
بھیکو ۔ ای سے بنتی املی اور آ سے بنتا آم
آم ہے میٹھا املی کھٹی کس کا زیادہ نام
ب سے بنتی بلبل اور ک سے بنتا کوا
بلبل گائے کوا روئے کس کا زیادہ
او حسینہ تو کیا جانے پیار میں تیرے ہم دیوانے
گاتے ہیں ملہار سُر سورے سُر سورے
او دیوانے جا جا تھانے کس کو آیا تو بہکانے
نو دو گیارہ ہو جا ، اور گھر پہ جا کے سو جا
چھوڑو نخرے روپ کی رانی موسم رنگین رُت مستانی
آؤ لگائیں پریم کا پودا ۔ دل سے کر لے دل کا سودا
پیار نہیں کوئی بھاجی پالا ۔ رُت گا تو لے تال
چھوڑ بہار کا چکر ورنہ ہو جائیگی ٹکر ٹکر
ش سے بنتا شیر اور ب سے بنتی بکری
شیر کے آگے بکری میں میں کس کا زیادہ نام
م سے بنتے مداری اور ب سے بنتا بندر

ایک بجائے دو جانا پڑے کس کا زیادہ نام
نام دام میں کیا رکھا ہے نام کو مارو گولی
اس دنیا میں کچھ دن جینا ہو تو میٹھی بولی
چھیڑ چھاڑ خود شروع کری تھی اب گھبراتے کیوں ہو
ہمت ہے تو کرو سامنا اب شرماتے کیوں ہو
جس سے جیتی جیت اور جس سے جیتی ہار
جیت گئی میں ہار گیا تو کس کا زیادہ نام
بابا تیرا زیادہ نام - تیرا زیادہ نام
(آ) دو ایکم دو - دو دونی چار اب تو ہم کو ہے تم سے پیار
دو تیا چھ دو چوکے آٹھ کر لو یاد تم پریم کا پاٹھ
دو پنجے دس دو چھکے بارہ چمکا چمکا تقدیر کا تارا
دو ستے چودہ دو اٹھے سولہ ہیں ہوں آگ تو ہے شعلہ
دو نائے اٹھارہ دو دہائے بیس۔
اب تو سمجھی تیری میری بیس بیس بیس

**نمبر ۵**:۔ یہ بمبئی شہر کا بڑا نام ہے
ہر گڑبڑ گھوٹالے کا ہر کام ہے
اندھوں کو سوجھے یہاں دور کی آنکھوں والوں کو ملتا نہیں رستہ
سنتا نہیں کوئی مجبور کی - کسی کو کسی سے نہیں واسطہ
جھوٹا گلفام ہے سچا بدنام ہے - یہ بمبئی شہر...
آلو کو بولے ٹماٹا یہاں گھٹنے کو کہتے ہیں ٹاٹا یہاں
امرود پیرو اور انڈا ہے بیدا یہاں پر ہوئے ہیں نئے نام پیدا

یہ جل کو بلائیں کرے چھی چھی
تہذیب کا نام بدنام ہے ۔ یہ بمبئی شہر...
کہیں راج بھیا کہیں بے نندا۔ شہر کے مانند ہے فلم کا دھندا
جو لگ جائے نمبر تو بن جائے بندا۔ جو نمبر نہ آئے تو مانگو گے چندا
ذرا بچ کے رہنا سنو میرا کہنا
اگر میری مانو تو برا کام ہے ۔ یہ بمبئی شہر
بجلی سے چلتی یہاں گاڑیاں۔ ٹراموں بسوں کا عجیب ہے یہ کھیل
جو قیمت سے ان میں جگہ مل بھی جائے
تو دھکوں یہ دھکا نکل جائے تیل ٹریں بھری بھیڑ ہے بڑی شور ہے
مگر کار والوں کو آرام ہے ۔ یہ بمبئی شہر...
یہ برلی کا ناکا یہ دادر کا سرکل
یہاں کا دکھاؤں تمہیں ایک لنکا جوانوں کی ٹولی حسینوں کی ہلچل
یہاں جو بھی آیا وہ منزل سے بھٹکا۔ جو نادان ہے وہ حیران ہے
جو ہوشیار ہے وہ ناکام ہے ۔ یہ بمبئی شہر
یہاں دیکھتا ہوں میں جدھر دیکھتا ہوں
لڑکی کو لڑکا بنا دیکھتا ہوں
یہ میرے بھگوان یہ کیا دیکھتا ہوں
زمانے کی الٹی ادا دیکھتا ہوں
یہ بھارت کی بیٹی حیا کھو کے بیٹھی
اب ان کو بچانا تو کام ہے ۔ یہ بمبئی
بہم: نظروں میں ہیں سنو افسانے کوئی جانے کوئی نہ جانے

ایک نظر میں آگ بھری ہے ایک نظر میں ساگر
دونو پیالے چھلک رہے ہیں پیاسا ہو تو ہاں کر
چھلکتا کیوں ہے او دیوانے کوئی جانے کوئی نا جانے "نظروں"
سانسوں میں سورج کی گرمی ہونٹوں پہ انگارے
بول تو میں دکھلا دوں تجھ کو دن میں ستارے
بگڑتا کیوں ہے او مستانے کوئی جانے ... نظروں ..
تو زخمی ہے ہم ہیں مرہم پھر کیوں کر گھبرائیں
دونوں عالم تجھ پہ صدقے کا ہے کو نڑپائے
جلتا کیوں ہے او پروانے . کوئی جانے ... نظروں ...
**نمبر ۹:**- ذرا بچکے چلنا ذرا ہٹکے چلنا
یہ تنا ہی کمہارا چلا آرہا ہے
لگی ہے بھوک ہم کو بجے ہیں پونے بارہ
یہ آلو بخارا لو اب آرہا ہے
او رنگ برنگی ترالی چڑیاں
تمہارے واسطے میں لایا دانا پانی
نہ چھیڑ پھیڑ او یہاں تو آ او
نہ رکھو اپنے دل میں کوئی بدگمانی
دیکھو جی دل نہ توڑ دو یہ چھیڑ چھاڑ چھوڑ دو
تمہارے اڑنے سے منرا جا رہا ہے
ہمیں نیایا ہمیں ستایا ہمیں کہ خاک جو ہم لپٹ آیا
او میری مینا تیرا کیا کہنا کہ غصے میں شباب اور مسکرائے

لگا نہ ہمکو مسکا گیا بھیجا تیرا کھسکا
جو تو مخوا کی بک بک کیے جا رہا ہے
او دل کے کالے کٹار سے والے یقین مجھ پہ آئے نہ بنا دے
لے کھانا کھالے پانی پی لے قسم سے میری ذرا تو مسکرا دے
کرے گا پھر جو تگڑم تو ہوگا کام بگڑم
ابھی تو معاف تجھ کو کیا جا رہا ہے ذرا بچ کے چلنا
نشہ بن کٹیلے ہونٹ رسیلے ہلکی بھلکی چال اجی کیا بات ہے
دیکھ اکیلی مجھ پر ڈالے ہنٹولوا کیوں جال اجی کیا بات ہے
پیار سے منہ کو موڑا جس نے اس کا جینا جینا کیا
اپنا رشتہ چھوڑا جس نے اس کا جینا جیتا جینا کیا
نظر ملا کے نظر چرا لی پوچھا نہ حال - اجی کیا بات...
حال کیا پوچھے اس کا میں جو خود دیوانا بن گیا
عشق کی بازی کھیل رہا ہوں تن جائے یا من جائے
دیکھ کے میرا روپ انوکھا کیوں بہکے ہے رات - اجی..
لاکھ جتن میں کر کر ہارا ڈال دے باہیں باہوں میں
تو ہی تو ہے دیکھ غور سے میری ان نگاہوں میں
آؤ ہم تم شادی کر لیں چل کر بینی نال

ختم شد

(الہ آباد پریس دہلی)